سوال

(171)استخارہ وغیرہ کی ترکیب ارشاد ہوئے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات آئندہ دریافت کرنے کےلیے استخارہ وغیرہ کی ترکیب ارشاد ہوئے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

استخارہ کی ترکیب مشہور ہے اور قولِ جمیل میں مذکور ہے اور آسان طریقہ یہ ہے کہ شب چہار شنبہ اور شب پنجشنبہ اور شب جمعہ میں برابر استخارہ اس ترکیب سے کرے کہ جب دنیاوی اموراور عشاء کی نماز سے فارغ ہوجائے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم تین سو مرتبہ پڑھے پھ الم نشرح بسم اللہ کے ساتھ سترہ مرتبہ پڑھے اوراپنے سینہ اور منہ پر دم کرے ۔ اور درگاہِ الٰہی میں دعا کرے کہ عالم الغیب فلاں امر میں جوکچھ ہونے والا ہے وہ خواب میں یا بیداری میں ہاتف کے ذریعہ سے مجھ کو معلوم کرادے اوراس کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدِدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لکَ اور اگر چاہے تو دعائِ استخارہ کہ حدیث میں آئی ہے مع استخارہ اپنے مطلب کےلیے تین مرتبہ پڑھے ۔ اوراپنے دل کی حالت پر لحاظ کرے تو اگر مصمم عزم اس کام کا ہوجائے تو وہ کام شروع کرے ۔ اور اگر عزم میں فتور ہوئے تو موقوف رکھے اور استخارہ کی دعا مشکوٰۃ شریف میں موجود ہے ۔ (فتاویٰ عزیزی جلد ۱ ص ۴۲۷)

دعاء استخارہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَستَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّی فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ اَوْعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاقْدِرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ ۔ (صحیح مسلم)

''یا الٰہی تحقیق میں خیر مانگتا ہوں تجھ سے (حصول خیر کےلیے) بواسطہ تیری قدرت کے اور مانگتا ہوں ۔ میں تجھ سے فضل عظیم تیرا ، پس تحقیق تو قادر ہے ، (ہر چیز پر) اور نہیں میں قادر (کسی چیز پر) اور تو غیب جانتا ہے اور میں (غیب) نہیں جانتا ۔ اور تو بے حد جاننے والا ہے ، پوشیدہ باتوں کا یا الٰہی اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (کہ میں اس کا قصد رکھتا ہوں) میرے لیے بہتر ہے ۔ میرے دین میں اور میری زندگی میں اور میرے انجام کار میں یا اس جہان میں اوراس جہاں میں پس مہیا کر اس (کام) کو میرے لیے اور آسان کر اس کو میرے لیے پھر برکت دے اس میں میرے لیے ، اوراگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (کہ میں اس کا قصد رکھتا ہوں) برا میرے لیے اور میرے دین میں اور میرے زندگی میں ، اور میرے انجام کار میں یا اس جہان میں اوراس جہان میں پس پھر اس (کام) کو مجھ سے اور پھیر مجھ کو اس سے اور مہیا کر میرے لیے بھلائی ، جہاں بھی ہو ، پھر مجھے اس کے ساتھ راضی کر ۔''

مجرب استخارہ

حضرت صوفی ولی محمد صاحب وامت براکاتہم العالیہ خلیفہ مجاز حضرت سید محبوب شاہ رحمہ اللہ سرپرست جامعہ سعیدیہ کا فرمان ہے کہ حضرت مولانا محمد یوسف (۱) بگھیلوی رحمہ اللہ ایک دفعہ مکھو سے زیرہ تشریف لے جارہے تھے۔ مارچ اپریل کا مہینہ تھا۔ گھوڑی پر سوار تھے۔ سر پر ایک ابر گرجا، گھوڑی ٹھہر گئی۔ مولانا نے یہ دعا تین مرتبہ پڑھی :

اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ۔

''اے اللہ بہتر کر واسطے میرے اور پسند کر واسطے میرے اور نہ سونپ مجھ کو طرف نفس میرے کے۔'' (علی محمد سعیدی)

۱ : حضرت مولانا محمد یوسف صاحب بگھیلوی زیروی رحمہ اللہ حضرت میاں نذیر حسین صاحب محدث دہلوی رحمہ اللہ کے مشاہیر تلامذہ میں سے ہیں۔ اور سید محبوب شاہ صاحب مکھوی کے خاص الخاص مریدوں سے ہیں۔ آپ اپنے وقت کے بہت بڑے مفتی تھے۔ حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے کہ یوسفی تعاقب سے قلم لرزتا ہے۔ اخبار اہل حدیث امرتسر میں آپ کے تعاقبات اور مضامین ہیں۔ افسوس کہ یہ تحقیقی مواد اور فتاویٰ جات ان کی وفات کے بعد ۱۹۴۷ء کے انقلاب میں ضائع ہوگیا۔ ورنہ ''فتاویٰ علمائے حدیث ''کی زینت ہوتا۔ (علی محمد سعیدی)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 04 ص 255

محدث فتویٰ